© rasailojaraid.com



مغل بادشاہ محمد شاہ بھی یہی سمجھتے تھے لیکن جب اللہ کا عذاب آیا تو کف افسوس مل کر یہ کہنا پڑا کہ ع

شامت اعمال ما صورت نادر گرفت

---:---

اس ماہ میں پانچویں صدی ھجری کے سب سے بڑے سائنس دان ابو ریحان محمد البیرونی کی یاد بین الاقوامی طور پر منائی جا رھی ہے۔ اس سلسلہ میں دنیا کے بہت سے ملکوں میں علمی اجتماعات منعقد ہو رہے ھیں جن میں اھل فن اور اھل نظر جمع ھوکر البیرونی کے کارناموں پر مقالات پڑھیں گے اور اس کی بے مثال سائنسی خدمات پر خراج تحسین ادا کریں گے۔

البیرونی نے خوارزم (خیوا) میں تعلیم و تربیت کے مراحل طے کئے، اس کے بعد مختلف ممالک میں بڑی طویل مدت تک مطالعہ اور تعلیم میں مصروف رھا۔ وہ تقریباً دس سال تک ھندوستان میں بھی رھا۔ بنارس میں اس نے کئی سال سنسکرت زبان اور علم الافلاک کے مطالعہ میں بسر کئے۔ واپسی میں وہ پاکستان کے مقام پنڈدادن خان کے قریب کچھ دنوں تک قیام پذیر رھا۔ یہیں اس نے تاریخ عالم میں پہلی مرتبہ زمین کے قطر اور دائرہ کی پہلی بار مکمل پیمائش کی، گویا یوں سمجھئے کہ خلیفۂ عباسی مامون الرشید کے زمانہ میں خلیفہ کے حکم سے جو کوشش پیمائش زمین کی کی گئی تھی اور بہ وجوہ نامکمل رہ گئی تھی اس کی البیرونی نے تکمیل کردی۔

البیرونی اصلاً کہاں کا باشندہ تھا اس کے متعلق اھل تاریخ کے مختلف اقوال ملتے ھیں۔ بعض یہ کہتے ھیں کہ خوارزم میں جو لوگ باھر سے آکر قیام پذیر ھوتے تھے، انھیں بیرونی یا البیرونی کہا جاتا تھا۔ بعضوں نے بیرونی نام کی ایک آبادی کا ذکر کیا ہے جو سندھ (پاکستان) میں تھی۔ اسماعیل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



پاشا بغدادی نے اپنی کتاب ھدیۃ العارفین میں تصریح کی ہے کہ البیرونی سندھ میں ایک شہر بیرون کی طرف نسبت ہے۔ ممکن ہے کہ دونوں باتیں صحیح ہوں۔ چوتھی صدی ھجری کے آخری نصف میں سندھ کا دارالسلطنت منصورہ بہت بڑھ چکا تھا اور شہر کی آبادی دریا کے دوسری طرف بھی پھیل گئی تھی، ممکن ہے کہ حیدرآباد دکن کے ایک حصہ بیرون بلدہ کی طرح اسے بھی اس زمانہ میں بیرون کہا جاتا ہو۔ اور ملکی بدامنی کی وجہ سے البیرونی کا خاندان خوارزم چلا گیا ہو۔ بہرحال البیرونی کہیں کا رہا ہو، یہ اپنے وقت کا عظیم الشان سائنس دان تھا۔ اس کا انتقال غالباً خوارزم ھی میں سنہ ۴۴۰ھ میں ہوا۔

■ ■ ■

© rasailojaraid.com